اور اس کی اصلاح ہے، انھوں نے ہمیشہ گاؤں کے عام لوگوں کی عموماً اور کسان طبقہ کی خصوصاً تباہ حالیوں کی داستانِ حقیقت پیش کی ہے "گئودان" موصوف کا آخری ناول ہے اس کا "پس منظر" بھی دیہات کی وہی معصوم فضا لئے ہوئے ہے، جس پر سرمایہ پرستوں کے خونی پنجے ہمیشہ اپنا تباہ کن جال پھیلائے رکھتے ہیں، اور وہاں کے سادہ لوح باشندوں کو اپنی اغراض فاسدہ کی قربانگاہ پر بھینٹ چڑھانے کی کوشش میں مصروف رہتے ہیں اگرچہ پیش نظر ناول کی طوالت نے دلچسپی کو کسی حد تک کمزور بنا دیا ہے تاہم افادی حیثیت سے اس میں کوئی کمی نہیں واقع ہوتی، دیہات کی سماجی زندگی کا مکمل نقشہ صحیح معنیٰ میں اسی طرح پیش کیا جاسکتا ہے۔ "م"

شرح غزلیات نظیری (جلد اول) از مولانا محبوب آلہی صاحب۔ تقطیع $\frac{20 \times 26}{16}$ صفحات ۲۱۹ قیمت ۱۲/ ؎

ناشر مکتبہ الہیہ، دہلی ۶۶

فارسی شعر و شاعری میں نظیری چوٹی کے شعراء میں شمار ہوتا ہے، اگرچہ اس نے مختلف اصنافِ سخن میں طبع آزمائی ہے لیکن دراصل اس کو اس بلند مقام تک پہنچانے والی چیز صرف غزلیات ہیں جن میں اعلیٰ معیار کا تغزل پایا جاتا ہے، اس کا کلام یکسر "نفسیاتی انبہاجیت" ہی کا نتیجہ نہیں بلکہ اس میں احساس فریضہ کو بھی دخل حاصل ہے۔ تشبیہات کی لطافت، جذبات کی خوبصورت طرز ادا، قوتِ تخیل کی بلندی، مضمون آفرینی، شوکت الفاظ اور معاملہ بندی میں وہ اپنے مشہور ہم عصر شعراء سے کسی طرح کم درجہ پر نظر نہیں آتا، انہی خصوصیات نے اس کو مقبول خاص و عام بنایا۔۔۔۔ اورینٹل کالج دہلی فاضل پروفیسر، مولانا محبوب آلہی صاحب نے اس کی غزلیات کو اردو شرح کا جامہ پہنایا ہے، جو پہلی جلد کی صورت میں اس وقت ہمارے سامنے ہے، اس میں حروف تہجی کے اعتبار سے "خ" پر ختم ہونے والی غزلوں تک کی شرح کی گئی ہے، جو اپنے طرز کی بالکل جدید چیز ہے شارح موصوف نے اس میں ترجمہ کے ساتھ ساتھ، حل لغات، توضیح مطالب، شعری خوبیاں،